

# حالت حیض میں شوہر نے بیوی سے صحبت کر لی تو کفارہ کا حکم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2477

تاریخ اجراء: 11 شعبان المعظم 1445ھ / 22 فروری 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

اگر کسی نے بیوی کے مخصوص ایام میں اس سے صحبت کر لی، بعد میں دونوں میاں بیوی نادم ہیں کہ ہم سے گناہ ہو گیا ہے، اب اس سے توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ کوئی کفارہ بھی ان کو ادا کرنا ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حیض کی حالت میں جماع کرنا ناجائز و گناہ ہے، بلکہ حالت حیض میں بیوی کے ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک کے حصے کو اتنے موٹے کپڑے وغیرہ کو حائل کیے بغیر کہ جس سے بدن کی گرمی محسوس نہ ہو، مرد کا اپنے کسی عضو کے ساتھ شہوت سے یا بغیر شہوت کے چھونا جائز نہیں اور اتنے حصے کو شہوت کے ساتھ دیکھنا بھی جائز نہیں، جنہوں نے حالت حیض میں جماع کیا، وہ توبہ و استغفار کریں، لیکن اس کا کوئی کفارہ لازم نہیں۔

ہاں مرد کے لئے مستحب یہ ہے کہ اگر یہ معاملہ حیض کے ابتدائی دنوں میں کیا ہے، تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ ایک دینار (یعنی ساڑھے چار ماشے سونا یا اس کی قیمت) صدقہ کرے، اور اگر حیض کے آخری دنوں میں کیا ہے تو آدھا دینار (سوا دو ماشے سونا یا اس کی قیمت) صدقہ کر دے۔

فتاویٰ ہندیہ میں ہے ”(الأحكام التي يشترك فيها الحيض والنفاس)۔۔ (ومنها) حرمة الجماع۔۔۔ فإن جامعها وهو عالم بالتحريم فليس عليه إلا التوبة والاستغفار ويستحب أن يتصدق بدینار أو نصف دینار. کذا فی محیط السرخسی“ ترجمہ: حیض و نفاس کے مشترک احکام میں سے ایک حکم یہ ہے کہ حیض و نفاس والی عورت سے جماع حرام ہے، اگر کوئی شخص حیض و نفاس میں جماع کو حرام جانتے ہوئے جماع کرے تو اس پر توبہ و استغفار لازم ہے اور مستحب ہے کہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے، یونہی محیط سرخسی میں ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ، کتاب الطہارۃ، ج 1، ص 39، دار الفکر، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا کہ کوئی شخص اپنی بی بی سے حیض یا نفاس کی حالت میں صحبت کرے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

تو آپ علیہ الرحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: اگر ابتدائے حیض میں ہے تو ایک دینار اور ختم پر ہے تو نصف دینار۔ (فتاویٰ رضویہ، ج 4، ص 357، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے ”ایسی حالت میں جماع جائز جاننا کفر ہے اور حرام سمجھ کر کر لیا تو سخت گنہگار ہو اس پر توبہ فرض ہے اور آمد کے زمانہ میں کیا تو ایک دینار اور قریب ختم کے کیا تو نصف دینار خیرات کرنا مُسْتَحَب۔“ (بہار شریعت، ج 1، حصہ 2، ص 382، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



**Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)